

یہ بھی ایک بہت بڑی حقیقت ہے کہ انسان بعض اوقات اپنے مصائب کی تخفیف کے لیے ایسی تدبیر اختیار کرتا ہے، جس سے پریشانی میں کسی قدر تخفیف ہو جائے، لیکن وہ تدبیر مصیبتوں اور پریشانیوں کی شدت میں اضافے کا باعث بن جاتی ہے۔

۵۔ لغات۔ بُرّش : کاٹ۔

شرح : اے محبوب! تیغ جفا کی کاٹ پر ناز کرنے کی کون سی وجہ ہے؟ میرے دل میں بتیابی کا دریا لہریں لے رہا ہے۔ اُن لہروں میں سے ایک خونین لہر آپ کی تیغ جفا بھی ہے۔

مطلب یہ ہے کہ جن لہروں نے مجھے بتیابی و اضطراب کا تختہ مشق بنا رکھا ہے، آپ کی تیغ جفا ان میں سے صرف ایک لہر ہے۔ اس کے علاوہ بھی خدا جانے کتنی لہریں اس دریا میں اضطراب کی تصویر بنی ہوئی ہے؟

۶۔ لغات۔ واژگول : اُلٹا۔

شرح : جب جام الٹ دیا جائے تو مطلب یہ ہوتا ہے کہ جتنی شراب بھٹی، وہ پی جا چکی۔ اب کچھ باقی ہی نہیں، جس کی خاطر جام سے کام لینے کی ضرورت ہو۔

آسمان کے ساقی سے عیش و عشرت کی شراب کی خواہش کا کون سا مقام ہے؟ اس کے پاس ہے ہی کیا؟ اک دو چار جام، جو اس کے پاس ہیں۔ انھیں بھی اوندھا کر رکھا ہے۔ گویا جتنی شراب اس کے میخانے میں تھی، وہ ختم ہو چکی۔

اک دو چار کو جمع کیا جائے تو سات بنتے ہیں، یہ اشارہ سات آسمانوں کی طرف بھی ہو سکتا ہے اور سات سیاروں کی طرف بھی۔

مراد یہ ہے کہ اب آسمان کے ساقی سے کسی کو شراب عشرت نہیں مل سکتی، کیونکہ وہ سب کچھ ختم کر کے دکان بڑھائے بیٹھا ہے۔